ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کے دعاوی باطلہ کے باعث طاعون پڑی اور زلزلے آئے ہیں۔

ہمارا کام کہدینا ہے یارو + اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو

الراقم خریدار اہلحدیث ۸۲۷

وہ حدیث جو رسالہ ہذا کے صفحہ ۵ پر کاتب کی غلطی سے رہگئی یہ ہے

عن حذیفة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الدجال یخرج و ان معه ماء و نارا فاما الذی یراه الناس ماء فنار تحرق و اما الذی یراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرک ذلک منکم فلیقع فی الذی یراه نارا فانه ماء عذب طیب متفق علیه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العین علیها ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یقرءه کل مومن

کاتب و غیر کاتب

حذیفہ صحابی نبی علیہ السلام کے روایت کرتے ہیں فرمایا آں حضرت نے کہ بیشک دجال نکلیگا اور بیشک اُس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس جسکو آدمی پانی دیکھتے ہونگے وہ آگ ہے کہ جلا دیگی اور جسکو آدمی آگ دیکھتے ہونگے وہ پانی ٹھنڈا شیریں ہوگا پس جو شخص تم سے دجال یا فریوں اُس کے کو پاوے چاہیئے کہ جسکو آگ دیکھتا ہے گرے اُس میں کیونکہ وہ پانی شیریں خوش گوار ہے۔ روایت کیا اس حدیث کو مسلم بخاری نے اور زیادہ کیا امام مسلم نے اور بیشک دجال مٹا ہُوا آنکھ کا ہوگا (یعنی ایک آنکھ اُس کی مٹی ہوئی ہوگی مانند پیشانی کے نہیں ہوگا اُس کے لئے اثر آنکھ کا) علیہا (یعنی دوسری آنکھ پر) ناخنہ ہوگا جسکو گوشت موٹا یا کہال کہا ہاوے (یا اُسی مٹی ہوئی آنکھ پر ناخنہ ہوگا) درمیان دونوں آنکھوں اُس کی کے لفظ کافر کا لکھا ہوگا پڑہیگا اُس کو ہر مومن لکھنے والا اور غیر لکھنے والا۔